ضلع بھر میں 9013 سرکاری اسکولوں میں 2 لاکھ 17289 طلبہ و طالبات کے لیے مفت درسی کتب کی فراہمی شروع

محکمۂ تعلیم کے مطابق پہلے مرحلے میں 600 اسکولوں کو 1 لاکھ 28228 کتابیں بھیجی گئی ہیں

رپورٹ: ثمینہ ارشد، نگینہ نیوز

ضلع بھر میں 9013 سرکاری اسکولوں میں 2 لاکھ 17289 طلبہ و طالبات کے لیے مفت درسی کتب کی فراہمی کا آغاز ہو گیا ہے۔ پیر کے روز ضلعی ہیڈکوارٹر ہائی اسکول نمبر 1 میں منعقدہ تقریب میں ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندوں کی موجودگی میں پہلے ٹرک کو روانہ کیا گیا۔ حکام کے مطابق پہلے مرحلے میں 600 اسکولوں کو 1 لاکھ 28228 کتابیں بھیجی گئی ہیں۔ باقی اسکولوں کی کتابیں 18 مارچ تک پہنچا دی جائیں گی۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پروفیسر عبدالحمید چغتائی نے بتایا کہ گزشتہ برس کئی اسکولوں میں بچوں کو نئے تعلیمی سال کے آغاز پر کتابیں نہیں ملی تھیں، جس کی بڑی وجہ بروقت ٹینڈر کا مکمل نہ ہونا تھا۔ ان کا کہنا تھا: ”اس بار ہم نے طے کیا کہ کتاب کا ایک صفحہ بھی طلبہ تک دیر سے نہیں پہنچے گا، اسی لیے ٹینڈر کی کارروائی جنوری میں مکمل کر لی گئی تھی۔“ انہوں نے کہا کہ ہر اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو ذاتی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت افروز وڑائچ نے کہا کہ تعلیم کسی بھی ضلع کی ترقی کی بنیاد ہے اور والدین پر مہنگائی کے اس دور میں کتابوں کا بوجھ کم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم چاہتے ہیں کہ کوئی بچہ صرف اس لیے اسکول نہ چھوڑے کہ اس کے پاس کاپی اور کتاب خریدنے کے پیسے نہیں۔“ انہوں نے ہدایت کی کہ کتابوں کی تقسیم کے ہر مرحلے کی ویڈیو بنائی جائے تاکہ کسی بھی شکایت کا فوری ازالہ کیا جا سکے۔

ضلعی ایجوکیشن آفس کے مطابق ضلع میں اس وقت 1 لاکھ 41 ہزار 760 طلبہ و طالبات سرکاری اسکولوں میں زیرِ تعلیم ہیں، جن میں سے 2 لاکھ 17289 کو مفت کتب فراہم کی جائیں گی۔ باقی طلبہ نجی اسکولوں میں پڑھتے ہیں اور وہ اس اسکیم سے مستثنیٰ ہیں۔ محکمہ کے مطابق 2017 سے 2023 کے درمیان ضلع میں سرکاری اسکولوں کے داخلوں میں 6.9 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی ایک بڑی وجہ کتابوں کی عدم دستیابی بھی بتائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ ”ہم اس رجحان کو ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں اور اسی لیے کتابوں کے ساتھ ساتھ ہر اسکول میں بچوں کے لیے پینے کے پانی اور بیت الخلا کی صفائی کو بھی یقینی بنا رہے ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ 5.3 فیصد اسکولوں میں ابھی بجلی کا کنکشن نہیں ہے، جس کے لیے متعلقہ محکمے کے ساتھ رابطہ کیا گیا ہے۔

ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی منظور احمد بھٹی نے اس اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ”اگر ہر بچہ اسکول جائے گا تو ہی ضلع ترقی کرے گا، اس لیے ہم ہر ممکن تعاون کریں گے۔“ انہوں نے تجویز دی کہ کتابوں کی تقسیم کے وقت والدین کمیٹیوں کو بھی ساتھ شامل کیا جائے تاکہ شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔

ضلع بھر میں GDP 1 ہفتے کے امتحانوں کی تاریخ میں تبدیلی

محمد ابراہیم و شگفتہ نسرین

ضلع بھر میں 9013 سرکاری اسکولوں میں 2 لاکھ 17289 طلبہ و طالبات کے لیے مفت درسی کتب کی فراہمی شروع ہو گئی ہے۔ پیر کے روز ضلعی ہیڈکوارٹر ہائی اسکول نمبر 1 میں منعقدہ تقریب میں ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندوں کی موجودگی میں پہلے ٹرک کو روانہ کیا گیا۔ حکام کے مطابق پہلے مرحلے میں 600 اسکولوں کو 1 لاکھ 28228 کتابیں بھیجی گئی ہیں۔ باقی اسکولوں کی کتابیں 18 مارچ تک پہنچا دی جائیں گی۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پروفیسر عبدالحمید چغتائی نے بتایا کہ گزشتہ برس کئی اسکولوں میں بچوں کو نئے تعلیمی سال کے آغاز پر کتابیں نہیں ملی تھیں، جس کی بڑی وجہ بروقت ٹینڈر کا مکمل نہ ہونا تھا۔ ان کا کہنا تھا: ”اس بار ہم نے طے کیا کہ کتاب کا ایک صفحہ بھی طلبہ تک دیر سے نہیں پہنچے گا، اسی لیے ٹینڈر کی کارروائی جنوری میں مکمل کر لی گئی تھی۔“ انہوں نے کہا کہ ہر اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو ذاتی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت افروز وڑائچ نے کہا کہ تعلیم کسی بھی ضلع کی ترقی کی بنیاد ہے اور والدین پر مہنگائی کے اس دور میں کتابوں کا بوجھ کم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم چاہتے ہیں کہ کوئی بچہ صرف اس لیے اسکول نہ چھوڑے کہ اس کے پاس کاپی اور کتاب خریدنے کے پیسے نہیں۔“ انہوں نے ہدایت کی کہ کتابوں کی تقسیم کے ہر مرحلے کی ویڈیو بنائی جائے تاکہ کسی بھی شکایت کا فوری ازالہ کیا جا سکے۔

ضلعی ایجوکیشن آفس کے مطابق ضلع میں اس وقت 1 لاکھ 41 ہزار 760 طلبہ و طالبات سرکاری اسکولوں میں زیرِ تعلیم ہیں، جن میں سے 2 لاکھ 17289 کو مفت کتب فراہم کی جائیں گی۔ باقی طلبہ نجی اسکولوں میں پڑھتے ہیں اور وہ اس اسکیم سے مستثنیٰ ہیں۔ محکمہ کے مطابق 2017 سے 2023 کے درمیان ضلع میں سرکاری اسکولوں کے داخلوں میں 6.9 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی ایک بڑی وجہ کتابوں کی عدم دستیابی بھی بتائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ ”ہم اس رجحان کو ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں اور اسی لیے کتابوں کے ساتھ ساتھ ہر اسکول میں بچوں کے لیے پینے کے پانی اور بیت الخلا کی صفائی کو بھی یقینی بنا رہے ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ 5.3 فیصد اسکولوں میں ابھی بجلی کا کنکشن نہیں ہے، جس کے لیے متعلقہ محکمے کے ساتھ رابطہ کیا گیا ہے۔

ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی منظور احمد بھٹی نے اس اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ”اگر ہر بچہ اسکول جائے گا تو ہی ضلع ترقی کرے گا، اس لیے ہم ہر ممکن تعاون کریں گے۔“ انہوں نے تجویز دی کہ کتابوں کی تقسیم کے وقت والدین کمیٹیوں کو بھی ساتھ شامل کیا جائے تاکہ شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔

ضلع بھر میں 90 سرکاری اسکولوں کی عمارتیں خطرناک قرار، طلبہ کو قریبی مدارس منتقل کرنے کا حکم

محمد ابراہیم و شگفتہ نسرین

ضلع بھر میں 90 سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کو خطرناک قرار دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے وہاں زیرِ تعلیم 6 ہزار 300 طلبہ و طالبات کو قریبی مدارس منتقل کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ پیر کے روز جاری کیے گئے احکامات کے مطابق یہ اسکول 15 مارچ تک خالی کرا لیے جائیں گے۔ ڈی سی آفس کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ان عمارتوں کی چھتیں، دیواریں اور بجلی کا نظام شدید خطرے سے دوچار ہے۔

ڈپٹی کمشنر کے ترجمان کے مطابق ضلع کے 14 تحصیلوں میں کیے گئے سروے کے دوران 90 اسکولوں کی عمارتوں کو ناقابلِ استعمال قرار دیا گیا۔ ان میں سے 23 اسکولوں کی چھتیں جگہ جگہ سے گر چکی ہیں، جبکہ 41 اسکولوں کی دیواروں میں واضح دراڑیں موجود ہیں۔ 26 اسکولوں کی بجلی کی وائرنگ مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہے۔ ان اسکولوں میں مجموعی طور پر 6 ہزار 300 طلبہ اور 412 اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں۔

ڈی سی نے احکامات میں کہا ہے کہ ”کسی بھی بچے کی جان کی قیمت پر عمارت کو بچانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اس لیے طلبہ کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔“ ان کے مطابق متاثرہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ قریبی مدارس کے ساتھ رابطہ کر کے طلبہ کے بیٹھنے کا انتظام یقینی بنائیں۔ ضلعی ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہر اسکول کے لیے ایک ذمہ دار استاد مقرر کریں جو روزانہ حاضری کی رپورٹ جمع کرائے۔

ڈی سی نے کہا کہ ”ہم بچوں کی تعلیم کا نقصان برداشت کر سکتے ہیں، لیکن ان کی زندگی کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔“ انہوں نے کہا کہ ہر اسکول کی عمارت کی مرمت کے لیے تخمینہ تیار کر کے محکمہ خزانہ کو بھیج دیا گیا ہے اور فنڈز ملتے ہی کام شروع کرا دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ”ہم چاہتے ہیں کہ یہ عمارتیں جلد از جلد دوبارہ آباد ہوں، مگر پہلے ان کی مضبوطی یقینی بنانی ہوگی۔“

اشتہار

ضلعی ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) کی ضرورت ہے۔ تعلیمی تجربہ 12 سال، ایم ایڈ ترجیح۔ درخواستیں 22 مارچ تک جمع کرائیں۔ ای میل: jobs@edu-portal.pk، فون: 0478-8526134